سوال

(521) بانجھ بکری کی قربانی

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

بانجھ بکری کی قربانی شرعاً جائز ہے یا ناجائز؟ (مولانا محمد زکریا صاحب نائب شیخ الحدیث مسجد قدس دالگراں چوک لاہور) (۳۰جولائی ۱۹۹۳ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قربانی کے عیوب کی جو تفصیل کتب ِحدیث میں بیان کی گئی ہے۔ ان میں عقیم یعنی بانجھ پن کو بطورِ عیب بیان نہیں کیا گیا۔ لہٰذا اس جانور کی قربانی کے جواز میں کوئی شبہ نہ ہونا چاہیے اوراہل علم اس کی قربانی کے جواز کے قائل ہیں۔ چنانچہ مفتی عزیز الرحمن دیوبندی فرماتے ہیں کہ بانجھ جانور کی قربانی درست ہے۔ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، ج: ۱، ص: ۴۰۷)

علاوہ ازیں ہمارے نزدیک جس طرح خصی جانور کی قربانی کا گوشت غیر خصی گوشت سے زیادہ لذیذ اور مرغوب ہوتا ہے۔ اسی طرح بانجھ بکری کا گوشت مطفلہ بکری کے گوشت سے بہتر ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کی قربانی میں شبہ کی ضرورت نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 408

محدث فتویٰ